السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض دینی کتب میں یہ احادیث پڑھی ہیں:

(من صلی عليّ في يوم ألف مرة لم يمت حتّى يرى مقعده من الجنّة) الترغیب والترہیب: (501/2)

''جو شخص مجھ پر دن میں ایک ہزار مرتبہ دورد پڑھے تو وہ اس وقت تک فوت نہیں ہوگا جب تک جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے

((من صلی علی الف مرة حرم اللہ جسده علی النار))

''جو شخص مجھ پر ہزار بار درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام قرار دے دیتا ہے''

کیا یہ احادیث صحیح ہیں؟ اس کی دلیل کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ احادیث ضعیف یا موضوع ہیں۔ ہمارے لیے وہ احادیث صحیحہ ہی کافی ہیں، جنہیں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں سورۃ الاحزاب کی آیت کریمہ ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ کی تفسیر میں بیان کیا ہے یا جنہیں علامہ ابن قیم رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''جلا الافهام'' میں بیان فرمایا ہے لہذا آپ ان کتابوں کا مطالعہ فرمائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص128

محدث فتویٰ